خبرنامہ ماہ جنوری، فروری 1999ء

صرف احباب جماعت کے لیے

فرمان خداوندی

۱ تیرا رب تجھے جلد دے گا سو تو خوش ہو جائیگا- کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا- سو پناہ دی - اور تجھے طالب پایا تو راستہ دکھایا- تجھے تنگ دست پایا تو غنی کر دیا- سو تم یتیم پر سختی نہ کر اور سوالی کو نہ ڈانٹ- اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرتا رہ

(۹۳-ی۵-۱۱)

۲ کیا تو نے اس شخص کی حالت پر غور نہیں کیا- جو دین کو جھٹلاتا ہے-یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا- پس ان نمازیوں کے لیے تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں- جو دکھاوا کرتے ہیں وہ خیرات کو روکتے ہیں (۱۰۷-۱-۷)

فرمودات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب سائل آتا یا کوئی شخص اپنی حاجت آپ سے بیان کرتا تو فرماتے سفارش کرو کہ تمہیں بھی اجر ملے گا اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے جو حکم چاہتا ہے دیتا ہے - (گویا مطلق سفارش پر بھی اجر ہے ایک شخص کی حاجت براری نہیں کرسکتے تو اس کی سفارش ہی کر دو -مولانا محمد علی)

۳ حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روکو ورنہ تجھ سے بھی روک دیا جائے گا- دوسری روایت میں ہے کہ گن گن کر نہ دو ورنہ اللہ بھی تجھے گن کر دے گا- (اگر تم خیرات کرنے میں انسان یہ شمار نہ کرتا رہے کہ کل میں نے ایک پیسہ دیا تھا آج کیوں - اللہ تعالیٰ انساں کو بلا حساب دیتا ہے اس کا گن کر دینا اس پر تنگی کرنے کے مترادف ہے(کتاب زکوۃ فضل الباری) پیغام صلح ۱۵ اپریل ۱۹۷۰ء

۳ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین صدقہ یہ ہے جس کے بعد بے فکری ہو - اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے (جو صدقہ دے اسے اپنے لیے کافی چھوڑنا چاہیے تا کہ وہ دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلاتا رہے) (کتاب النفقات فضل الباری)

ارشادات حضرت امام مہدی مسیح موعود و مہدی موعودؑ

وہ خدا جو آنکھوں سے پوشیدہ مگر سب چیزوں سے زیادہ چمک رہا ہے جس کے جلال سے فرشتے بھی ڈرتے ہیں- وہ شوخی

اور چالاکی کو پسند نہیں کرتا۔ اور ڈرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔ سو اس سے ڈرو اور ہر ایک بات سمجھ کر کہو۔ تم اس کی جماعت ہو جن کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھانے کے لیے چنا ہے پس جو شخص بدی کو نہیں چھوڑتا اس کے لب جھوٹ سے اور اس کا دل ناپاک خیالات سے پرہیز نہیں کرتا۔ وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا۔ اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو۔ تم نفاق اور دورنگی سے ہر ایک کو راضی کر سکتے ہو۔ مگر خدا کو اس خصلت سے غضب میں لاؤ گے۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ۔ کبھی ممکن ہی نہیں کہ خدا تم سے راضی ہو حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی اور عزیز بھی ہے۔ اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ۔ اور اس کے لیے محو ہو جاؤ۔ اور ہمہ تن اسی کے ہو جاؤ۔ اگر چاہتے ہو کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو۔ کرامت کیا چیز ہے۔ خوارق کب ظہور میں آتے ہیں؟ سو سمجھو اور یاد رکھو کہ دلوں کی تبدیلی آسمان کی تبدیلی ہے وہ آگ جو اخلاص کے ساتھ بھڑکتی ہے۔ وہ عالم بالا کو نشان کی صورت پر دکھلاتی ہے۔(راز حقیقت صفحہ ۴-۵ (نومبر ۱۸۹۸)

کلام امام

یاالٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی سن لے پکار
اک عالم مر گیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اب میرے مولا اس طرف دریا کی دھار
ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آمیرے اے ناخدا
آگیا اس قوم پر وقت خزاں اندر بہار
نور دل جاتا رہا اور عقل موٹی ہو گئی
اپنی کج رائی پر ہر دل کر رہا ہے اعتبار
اے خدا بن تیرے ہو یہ آب پاشی کس طرح
جل گیا ہے باغ تقوی دیں کی ہے اب اک مزار
تیرے ہاتھوں سے میرے پیارے اگر کچھ ہو تو ہو
ورنہ فتنہ کا قدم بڑھتا ہے ہر دم سیل وار
اک نشاں دکھلا کہ اب دین ہو گیا ہے بے نشاں
اک نظر کر اس طرف تا کچھ نظر آوے بہار۔

درثمین

حضرت امیر قوم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب کی طبیعت معمول کے مطابق ہے۔ دفتر میں تشریف لاتے ہیں۔ جماعتی

سرگرمیوں میں معروف رہتے ہیں- کمزوری ہے- ان کی کامل صحت اور لمبی عمر کے لیے احباب سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے- تا ان کو خدمت دین وجماعت کی زیادہ سے زیادہ توفیق رب تعالی عنایت فرمائے آمین!

ارشاد امیر احباب جماعت کے نام

احباب جماعت خود بھی پنجگانہ نمازوں کا اہتمام کریں- بچوں کو بھی تلقین کریں- نماز تہجد کی بھی عادت ڈالیں- اور اس پر قائم دائم رہیں- دین اسلام اور جماعتی ترقی واستحکام کے لیے دعائیں الحاح اور عجز وانکساری سے فرماتے رہیں تبلیغ واشاعت دین اور استحکام جماعت کے لیے اپنے اموال انجمن کے نام وقف کریں-

وفات

جماعت کے تمام حلقوں میں یہ خبر نہایت غم اور افسوس کے ساتھ پڑھی اور سنی جائے گی کہ ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب سلطان پورہ لاہور تین ماہ کی علالت کے بعد ۵ فروری ۹۹ کو بمقتضائے الہیٰ وفات پاگئے ہیں -۶ فروری ۹۹ ان کی نماز جنازہ جامع دار السلام لاہور میں ادا کی گئی- اور اسی قبرستان میں دفن ہوئے- یاد رہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ چار ماہ پہلے وفات پاگئیں تھیں- مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے دو بیٹیاں اور پوتے پوتیاں-نواسے نواسیان چھوڑے ہیں-

مرحوم نہایت مخلص اور صالح العمل وپرہیزگار شخصیت کے مالک تھے- اپنے محلے میں نہایت عزت واحترام کا مقام رکھتے تھے - سب لوگ آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور آپ کی بڑی قدر کرتے تھے - جماعت کے نہایت ہمدرد ممبر تھے- کافی سالوں سے متعمدین کے ممبر چلے آرہے تھے - چند سال تک مقامی جماعت بطور سیکرٹری بھی آپ نے کام کیا- آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ لاہور کو بہت نقصان پہنچا ہے - اللہ تعالی سے دعا ہے کہ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے-(تعزیت کے لیے پتہ: ممتاز احمد باجوہ-دارلسلام - ۵ عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور

وفات

سیالکوٹ مں محترم شیخ محمد سلیم صاحب کے بڑے بھائی شیخ محمد رفیق صاحب رضائے الہیٰ سے وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون- ان کی اطلاع ٹیلی فون کے ذریعہ جنرل سیکریٹری صاحب کو ہوئی- انہوں نے محترم راجہ بیدار صاحب اور فیض الرحمن صاحب کو نماز جنازہ میں شرکت کے لیے صدر انجمن کے نمائندے کی حیثیت سے بھیجا- راجہ بیدار صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی- دعا ہے کہ خداوند تعالی ان کو جنت الفردوس مں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کو لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے- احباب جماعت سے مرحومین کے نماز جنازہ غائبانہ کی درخواست ہے-

بیماروں کے لیے دعاشفاء

ہمارے بہت سے احباب جماعت بیمار ہیں- مشکلات و مصائب میں مبتلا ہیں- ان کی شفا مشکل کشائی اور حاجت روائی کے

لیے احباب جماعت سے درد دل سے دعاؤں کی ضرورت ہے۔

۱ بالخصوص محترم بشارت احمد بقا صاحب جو کہ عادل ہسپتال میں داخل ہوئے تھے تکلیف شدید تھی۔ دو تین دن کے بعد ۱۲ فروری کو طبیعت بحال ہونے پر گھر بھیج دیا گیا ہے۔ اب کمزوری ہے گھر پر آرام فرما رہے ہیں۔

۲ ڈاکٹر عبدالکریم پاشا صاحب نے جن کا گزشتہ دنوں ناک کا آپریشن ہوا تھا۔ دوبارہ معائنہ کرانے کے انگلینڈ تشریف لے گئے۔

۳ محترم میاں فضل احمد کو سانس کی تکلیف تھی۔ ۱۲ فروری سے حمید لطیف ہسپتال میں داخل تھے۔پہلے سے بہتر ہیں۔گھر تشریف لے آئے ہیں مکمل صحت یابی کے لیے ان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایام تو

محترم میاں فضل احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے "حضرت ڈاکٹر بشارت احمد صاحب مرحوم درس قرآن دیا کرتے تھے اور ان کا درس نہایت دلچسپ اور پر کشش ہوتا تھا۔ ہم لوگ ۱۹۴۰-۱۹۴۶ تک ان کے درس ڈلہوزی شہر میں سنا کرتے تھے ڈلہوزی ایک پہاڑی مقام ہے اور اب بھارت میں۔ قبل از تقسیم ملک ہماری جماعت کے پانچ چھ افراد گرمیوں کا موسم گزارنے وہاں جایا کرتے تھے۔ اور ۳ ماہ وہاں قیام ہوتا انہی ایام میں ڈاکٹر صاحب کا درس قرآن باقاعدگی سے روزانہ سنا کرتے تھے۔

ایک بار انہوں نے درس میں فرمایا۔"میں درس عرصہ سے دے رہا ہوں۔ نماز اور میرے درس سے سامعین لطف اندوز نہ ہوتے تھے بلکہ باعث ثواب سمجھ کر شامل ہوتے تھے۔ میں نے یہ بات محسوس کی اور حضرت مسیح موعود سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ رجوع یوں تھا۔

میں نے اپنے ڈسپنسر کو اپنی ذاتی رقم سے ۳۰ پوسٹ کارڈ اور ایک قلم دوات خرید دی۔اور ہر صبح کلینک میں آنے پر پہلا کام یہی ہوتا کہ ایک کارڈ روزانہ حضرت مسیح موعود کو لکھتا۔ کارڈ پر اپنے نام وپتہ کے علاوہ مندرجہ ذیل ایک شعر ہی لکھ دیا کرتا تھا۔ شعر یوں تھا:۔

اے آنکہ خاک را بنظر کیمیا کنی
آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنی

یہ سلسلہ سال بھر جاری رہا۔ جلسہ سالانہ بر قادیان گیا۔ تو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر تعارف کرایا تو فرمانے لگے او لڑکے تیری کیا مشکل ہے۔ ہر روز ایک خط لکھ دیتے ہو۔ عرض کیا میں درس دیتا ہوں نہ خود محفوظ ہوتا ہوں نا سامعین لطف اندوز۔ آواز میں لطافت نہ ہے فرمایا تہجد پڑھا کرو اور تلاوت بلند آواز میں کیا کرو تمہاری آرزو پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ اس پر میں نے عمل کیا اور کامیاب رہا"

انگلستان سے تین خطوط

محترم سید ناصر احمد صاحب اپنے نجی دورے پر انگلستان تشریف لے گئے ہیں وہاں وہ مختلف ملکوں میں اپنی جماعت کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ انہوں نے ان سرگرمیوں کی رپورٹ تین خطوط کے ذریعہ بھیجی ہے جس کے لیے ہم ان کے نہایت شکرگزار ہیں۔ ان تین خطوط کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ پہلے دو خطوط جناب جنرل سیکرٹری صاحب کے نام ہیں

١ وہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ وہ ۲۰ نومبر سے ۱۹ دسمبر تک ہالینڈ تشریف لے گئے ۲۲ نومبر کو احمدیہ انجمن ٹرسٹ ہیگ کے زیر انتظام معراج النبی کے سلسلہ میں جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔ ہمارے بزرگ ترین ڈچ عالم محمد یحی محمد علی کیس کیمپ نے ڈچ زبان میں معراج النبی کی تاریخی اور مذہبی اہمیت بیان کی ہیگ سنٹر کے ایک امام مولوی حبیب اللہ نے اردو میں سورۃ بنی اسرائیل کے حوالے سے معراج النبی پر روشنی ڈالی۔ پھر محترم ناصر احمد صاحب نے بھی اردو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بے نظیر عبادت اور مخلوق کی ہمدردی کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ جس کے انعام میں اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روحانی بلندی کا شرف معراج النبی کی صورت میں عطا فرمایا اس سلسلہ میں پانچ نمازوں کی فرضیت کا خاص کر ذکر کیا گیا۔ اس خاص موقع پر اس حکم کے نزول میں حکمت یہی تھی کہ مومن اس نماز کے ذریعہ روحانی بلندیاں (نماز مومن کی معراج ہے) حاصل کر سکتا ہے۔

۲۸ نومبر کو ایمسٹرڈیم میں امامت کورس کے سلسلہ میں ایک تقریب ہوئی جس کا اہتمام احمدیہ انجمن فیڈریشن ہالینڈ نے کیا تھا۔ مولانا عبد الرحیم جگو اس کے انچارج تھے۔ ہیگ سے نور سردار صاحب اور ناصر احمد صاحب نے شرکت کی۔ سید ناصر احمد صاحب نے مرکزی انجمن کی طرف سے اس کورس کو سراہا ۲۹ نومبر کو یوترخت مسجد میں مقامی چرچ کے نمائندوں سے مولانا عبدالرحیم جگو صاحب اور نائب امام محترم سلام علی بخش صاحب نے ڈچ میں شب برات کی تاریخی اور مذہبی پس منظر بیان کیا۔ بعد ازاں سید ناصر احمد صاحب نے اردو میں سورۃ دخاں کے حوالے سے مبارک رات کے متعلق وضاحت کی کہ اس سے مراد لیلۃ القدر ہی ہے۔ ۱۵ شعبان کو شب برات کا قرآن و احادیث سے جواز نہیں نکلتا۔ اس سلسلہ میں مولانا شبیر احمد عثمانی کی تفسیر کا حوالہ بھی دیا۔ انہوں نے بھی اس سے مراد لیلۃ القدر کو ہی لیا ہے۔ مزید براں مولانا محمد علی صاحب اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے اس خیال کو غلط قرار دیا ہے کہ اس رات آئندہ سال کے تمام امور کا فیصلہ ہوتا ہے۔ یہ تقریر ریڈیو پر نشر ہونے کے لیے ریکارڈ ہوئی ہے۔

احمدیہ انجمن ٹرسٹ ہیگ مقامی ریڈیو سے ہفتہ میں دو مرتبہ پروگرام پیش کرتی ہے اپنے قیام کے دوران ان تیسویں پارہ کے آخری دس سورتوں کی تفسیر۔ تحریک احمدیت کا صحیح مفہوم کو چھ لیکچروں کی صورت میں معراج النبی، شب برات اور عید الفطر کے خطبہ کی شکل میں ریڈیو پروگرام کے لیے ریکارڈ کرلیا گیا ہے۔

بچوں کے لیے کورس مرتب کرلیا گیا ہے۔ امامت کورس کو بھی تربیت دیا جا رہا ہے۔ جو امید ہے کہ فروری سے قبل

مکمل ہو جائے گا- محترم سید ناصر احمد صاحب ومبلے ہاؤس میں قرآن مجید کی دو آخری سورتوں (معوذین) کے حوالے سے یکم نومبر کو ماہانہ اجلاس میں تقریر کیں (۹ اور ۱۶ جنوری کو نماز عشاء اور نماز تراویح بھی پڑھائیں- ۱۸ جنوری کو انشاء اللہ خطبہ عید الفطر دیں گے- احمدیہ ہاؤس میں شاہد عزیز صاحب باقاعدہ جمعہ پڑھاتے ہیں- آجکل ہر ہفتہ کو افطاری میں ایک تقریر ہوئی ہے- اچھی خاصی رونق ہو جاتی ہے-

۳ احمدیہ ومبلے میں ماہ رمضان اور عید الفطر

انگلستان میں ۱۸ جنوری کو عید منائی گئی- رمضان کے شروع میں اس کا اعلان کر دیا جاتا ہے- ہر ہفتہ افطاری- نماز مغرب کھانا اور تقاریر اور بعد ازاں سوال و جواب کا اہتمام کیا جاتا تھا- انگلستان کے آزاد ماحول میں جہاں قدم قدم پر فکر و نظر کو ایک نئے چیلنج کا سامنا ہوتا ہے- اکھٹے مل کر نیکی کی باتیں سننے- خدا کے حضور سجدہ ریز ہونے کے مواقع ملتے ہیں بڑا سکوں اور روحانی راحت فراہم کرتا ہے-

۲۷ دسمبر کو بیگم و چوہدری کامران کریم صاحب نے افطاری پیش کیا- تلاوت کے بعد اس بات کا زور دیا گیا کہ قرآن کریم کو محض گھروں میں برکت کے لیے نہیں بلکہ اس کو پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کی کوشش کی جائے- رمضان مسلمانوں کو ہر سال یاد دہانی کراتا ہے-

۲ جنوری کو ٹرینڈاڈ کی بیگم ریحانہ اسماعیل اور اہل خاندان نے افطاری کا بندوبست کیا- محترم شاہد عزیز صاحب نے اسلامی تعلیمات کے اخلاقی سماجی پہلوؤں کو اجاگر کیا- ۹ جنوری کو بیگم اور جناب خالد اقبال صاحب نے افطاری پیش کی - خالد اقبال صاحب نے سورۃ العصر کی مختصر ترین سورۃ کی اہمیت پر روشنی ڈالی- انہوں نے فرمایا کہ زندگی کے گزارے ہوئے لمحات کو نیک اعمال اور دوسروں کی سچائی کی تلقین کرنے سے مفید بنایا جا سکتا ہے-

۱۶ جنوری کو راولپنڈی کے میاں فخرالدین احمد صاحب کے فرزند راغب الدین احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کی طرف سے افطاری پیش کی گئی - اسلام میں "خاندان" کے تصور پر گیانا کے محترم محمد ہارون صاحب نے قرآن و حدیث کے حوالے سے روشنی ڈالی- مختلف افراد کے حقوق و فرائض کا تعین کیا- معاشرے کے اہل علم حضرات کی بھاری ذمہ داری کا ذکر کیا- کہ وہ اپنے عمل میں اخلاص اور قربانی کے جذبہ کے ذریعہ اسلام کی ان شاندار روایات کو زندہ اور قائم رکھیں-

تقریر سے قبل محمد ہارون صاحب کے ۵ سالہ پوتے نے سورۃ فاتحہ مع انگریزی ترجمہ سنایا-

۱۸- جنوری کو عید الفطر تھی- جگہ کی تنگی کے باعث مردوں اور خواتین کے لیے الگ الگ نماز کا بندوبست کرنا پڑا- خواتین کو محترم ڈاکٹر زاید عزیز صاحب اور مردوں کو محترم ناصر احمد صاحب نے نماز پڑھائی- خطبہ محترم ناصر احمد صاحب نے دیا-

خطبہ عید الفطر میں قرآن کریم کی آیات کے حوالے سے روزوں کی روحانی تربیت کی اہمیت کو بیان کیا گیا- تاکہ انسان میں وہ باطنی قوت پیدا ہو جو برائی کا مقابلہ کر سکے اور دوسروں کی خدمت کر سکے- اور کسی دنیاوی جزا کی بجائے خدا تعالی کے رضا

پیش نظر ہو لیلۃ القدر کے حوالے سے قرآن مجید کی قدر و عظمت کو بیان کیا گیا۔

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ نے اپنے ماننے والوں کے دلوں میں قرآن مجید کی محبت اور غیرت پیدا کر کے نہ صرف مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیا ہے بلکہ خود مسلمان مفسرین کی غلط تشریحات غلط تصورات کو قرآنی آیات سے رد کیا ہے۔ اس سلسلے میں جمع القرآن - ناسخ منسوخ اور مقطعات کے متعلق احمدی مفسرین کی خدمات کا ذکر کیا گیا۔

اس اجتماع میں بوسینا کی خواتین مرد اور بچوں نے بھی شرکت کی۔ ایک نوجوان آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کے آخری رکوع تلاوت کی اور بوسینا زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ آخر میں ٹرینڈاڈ کی ایک خاتون ناصرہ علی نے تمام احباب کے سامنے ڈاکٹر زاید عزیز کے ہاتھ پر افراد بیعت کیا۔ ان کے لیے دعا کی گئی۔ اس اجتماع میں ۱۵۰ سے زاید احباب نے شرکت کی اور ۱۲۰۰ پونڈ فطرانہ اور عطیہ جمع ہوا۔

شاندار تعلیمی اعزاز

شاہدرہ سے چوہدری ناصر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی بیٹی عزیزہ آمنہ ناصر نے سکنڈری ایجوکیشن بورڈ لاہور کے تحت منعقدہ امتحان صدارتی وظائف برائے ٹیلنٹ ایوارڈ ۱۹۹۸ میں ۵۰۰ نمبروں میں سے ۴۲۶ نمبر لے کر اعزازی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس پر مسرت موقع پر مقامی جماعت کے لیے مبلغ -/۱۰۰ روپے عطیہ عنایت فرمایا ہے۔ جزاک اللہ الیہ حضرت امیر اور احباب جماعت سے بچی کی مزید کامیابیوں کے لیے دعا کی درخواست کی ہے۔

ضرورت رشتہ

۱ لڑکا خوش شکل عمر ۳۸ سال کشمیری فیملی

۲۔ تعلیم ایم اے

۳ ذاتی کاروبار، ذاتی رہائش اور گاڑی

۴ کشمیری خاندان کی بی۔اے، سلیقہ شعار، امور خانہ داری سے واقف لڑکی رشتہ درکا ہے۔

رابطہ کے لیے راجہ محمد بیدار اسسٹنٹ سیکریٹری

لاہور احمدیہ انجمن سے خط و کتابت کریں۔

۵ عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

پوسٹ کوڈ 54600